۳۴۔ سبا

نام آیت ۱۵ میں قوم سبا کا ذکر ہوا ہے اور اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام 'سَبا' ہے۔

زمانۂ نزول مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون کائنات میں اللہ ہی کی ذات ہے، جو خوبیوں اور کمالات سے متصف ہے، اس لئے شکر اور تعریف کا مستحق وہی ہے۔ اور اللہ کے شکر کی واحد صورت یہ ہے کہ توحید اور آخرت پر ایمان لایا جائے۔

ربطِ کلام آیت ۱ تا ۹ تمہیدی آیات ہیں جن میں شبہات کو دور کرتے ہوئے اللہ کی ایسی معرفت بخشی گئی ہے جس سے توحید اور آخرت کا یقین پیدا ہو جاتا ہے۔

آیت ۱۰ تا ۱۳ میں حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ پر اللہ کی نوازشوں اور ان کی شکر گذاری کو ایک تاریخی مثال کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۱۴ تا ۲۱ میں عبرت کیلئے قوم سبا کی ناشکری اور اس کے انجام کو پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۲۲ تا ۲۷ میں شرک کی تردید ہے۔

آیت ۲۸ تا ۴۵ میں مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے آخرت کے بعض حقائق ان کے سامنے پیش کئے گئے ہیں۔

آیت ۴۶ تا ۵۴ سورۃ کے خاتمہ کی آیات ہیں جن میں غور کر کے فیصلہ کرنے کی دعوت بھی دی گئی ہے اور اس بات سے خبردار بھی کر دیا گیا ہے کہ اگر وقت نکل گیا تو پھر ہمیشہ کیلئے پچھتاتے رہیں گے۔

سُوْرَةُ سَبَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهُ
الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ①

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ②

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ
لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِى
السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا
فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ ③

لِّيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِىْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِىْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ
اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ ⑦

۳۴۔ سُوْرَةُ سَبَاءٍ

آیات:۵۴

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ حمد اللہ ہی کے لئے ہے، جو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کا
مالک ہے، اور آخرت میں بھی اسی کیلئے حمد ہے۔ وہ حکمت والا اور باخبر
ہے۔

۲ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے
نکلتا ہے، اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔
وہ رحم فرمانے والا بخشنے والا ہے۔

۳ انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ کہو،
کیسے نہیں آئے گی؟ میرے رب، عالم الغیب کی قسم! وہ تم پر آ کر رہے
گی۔ اس سے ذرہ برابر کوئی چیز نہ آسمانوں میں چھپی ہوئی ہے اور نہ
زمین میں، نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی۔ مگر یہ کہ وہ ایک واضح
کتاب میں درج ہے۔

۴ (قیامت اس لئے آئے گی) تاکہ وہ صلہ دے، ان لوگوں کو
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کیلئے مغفرت اور باعزت
رزق ہے۔

۵ اور جو لوگ ہماری آیات کو بے اثر کرنے کیلئے سرگرم ہیں، ان کے
لئے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے۔

۶ اور جن کو علم عطا ہوا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ تمہارے رب کی
طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ بالکل حق ہے۔ اور اس (ذات) کا
راستہ دکھاتا ہے جو غالب اور خوبیوں والا ہے۔

۷ جن لوگوں نے کفر کیا، وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہیں ایسا شخص بتائیں
جو تم کو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو چکے ہوگے، اس وقت
تم نئے سرے سے پیدا کئے جاؤ گے۔

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿٨﴾

[۸] اس نے اللہ کے نام سے جھوٹ گھڑا ہے یا اس کو جنون ہو گیا ہے؟ نہیں جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہی عذاب اور دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا
مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾

[۹] کیا انہوں نے اپنے آگے اور پیچھے آسمان وزمین کو نہیں دیکھا۔ ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان کے کچھ ٹکڑے ان پر گرا دیں۔ بلاشبہ اس میں بہت بڑی نشانی ہے ہر اس بندے کیلئے جو رجوع ہونے والا ہو۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ
وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾

[۱۰] ہم نے داؤد کو اپنے پاس سے فضل عطا کیا تھا۔ اے پہاڑو! تم بھی اس کے ساتھ تسبیح میں ہم نوا ہو جاؤ، اور یہی حکم ہم نے پرندوں کو دیا تھا۔ اور ہم نے اس کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔

أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ
إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾

[۱۱] کہ مکمل زرہیں بناؤ اور ان کے حلقے ٹھیک اندازے سے رکھو۔ اور تم سب نیک عمل کرو۔ جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اس کو میں دیکھ رہا ہوں۔

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ
عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن
يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾

[۱۲] اور ہم نے سلیمان کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا۔ اس کا صبح کے وقت چلنا بھی مہینہ بھر (کی مسافت) کا ہوتا، اور اس کا شام کے وقت چلنا بھی مہینہ بھر (کی مسافت) کا ہوتا۔ اور ہم نے اس کیلئے تانبے کا چشمہ بہا دیا۔ اور ایسے جن اس کیلئے مسخر کر دیئے جو اپنے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے۔ ان میں سے جو ہمارے حکم سے سرتابی کرتا ہم اس کو بھڑکتی آگ کا مزہ چکھاتے۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
الشَّكُورُ ﴿١٣﴾

[۱۳] وہ اس کے لئے بناتے تھے جو کچھ وہ چاہتا، عمارتیں، تصویریں، لگن ایسے جیسے بڑے بڑے حوض اور اپنی جگہ جمی رہنے والی بھاری دیگیں۔ اے آلِ داؤد عمل کرو شکر کے ساتھ۔ اور میرے بندوں میں شکر گذار کم ہی ہیں۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ
الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٤﴾

[۱۴] پھر جب ہم نے اس کی موت کا حکم نافذ کیا تو ان کو اس کی موت سے آگاہ کرنے والی چیز صرف زمین کا کیڑا تھا، جو اس کے عصا کو کھا رہا تھا۔ جب سلیمان گر پڑا تو جنوں پر یہ بات واضح ہوئی۔ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں پڑے نہ رہتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ
كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ
غَفُورٌ ﴿١٥﴾

۱۵ سبا کیلئے ان کے مسکن ہی میں ایک بڑی نشانی موجود تھی۔ دو باغ دائیں اور بائیں جانب۔ کھاؤ اپنے رب کا بخشا ہوا رزق اور شکر کرو اس کا۔ اچھی سرزمین اور بخشنے والا رب!

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿١٦﴾

۱۶ مگر انہوں نے منہ موڑا، تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب بھیج دیا۔ اور ان کے باغوں کو دو ایسے باغوں میں بدل دیا جن میں بدمزہ پھل، جھاؤ اور قدرے قلیل بیریاں تھیں۔

ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿١٧﴾

۱۷ یہ تھا ان کی ناشکری کا بدلہ جو ہم نے ان کو دیا۔ اور ایسا بدلہ ہم ناشکرے لوگوں ہی کو دیا کرتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً
وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾

۱۸ اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں، کھلی بستیاں بھی آباد کی تھیں، اور ان کے درمیان سفر کی منزلیں بھی مقرر کر دی تھیں۔ سفر کرو، ان میں رات دن امن کے ساتھ۔

فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ
أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾

۱۹ مگر انہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمارے سفر کی مسافتوں میں دوری پیدا کر دے۔ اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تو ہم نے ان کو افسانہ بنا کر رکھ دیا اور ان کو بالکل تتر بتر کر ڈالا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر اس شخص کیلئے جو صبر کرنے والا شکر کرنے والا ہو۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ
إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

۲۰ اور ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا۔ چنانچہ انہوں نے اس کی پیروی کی بجز ایک گروہ کے، جو مؤمن تھا۔

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ
بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾

۲۱ اس کا ان پر کوئی زور نہ تھا۔ مگر ہم یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے، اور کون اس کے بارے میں شک میں پڑا ہوا ہے۔ اور تمہارا رب ہر چیز پر نگراں ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ
وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾

۲۲ کہو، پکارو ان کو جن کو تم نے اللہ کے سوا معبود گمان کر رکھا ہے۔ وہ نہ آسمانوں میں ذرہ برابر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں۔ اور نہ ان دونوں میں ان کا کوئی ساجھا ہے، اور نہ ہی ان میں سے کوئی اس کا مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۲۳﴾

۲۳ اس کے حضور کوئی شفاعت کام نہیں آسکتی مگر جن کے لئے وہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو وہ پوچھیں گے، تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے بالکل حق فرمایا۔ اور وہ بلند و برتر ہے۔

قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰی هُدًی اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

۲۴ ان سے پوچھو، کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کہو اللہ۔ اور ہم اور تم دونوں میں سے ایک ہدایت پر ہے اور دوسرا کھلی گمراہی میں۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵ کہو، تم سے ہمارے جرم کی باز پرس نہ ہوگی، اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾

۲۶ کہو، ہمارا رب ہم سب کو جمع کریگا۔ پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا۔ اور وہی فیصلہ کرنے والا علم والا ہے۔

قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾

۲۷ کہو، ذرا مجھے دکھاؤ تو وہ کون ہیں جن کو تم نے اس کے ساتھ شریک جوڑ رکھا ہے؟ ہرگز نہیں۔ غلبہ والا اور حکمت والا تو اللہ ہی ہے۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸ اور (اے نبی!) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹ یہ لوگ تم سے کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟

قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰ کہو، تمہارے لئے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے، جس سے تم ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ ِۨ الْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱ کافر کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس سے پہلے کی کسی کتاب پر۔ اور اگر تم (ان کی اس حالت کو) دیکھ لیتے جب یہ ظالم اپنے رب کے حضور کھڑے کر دیئے جائیں گے! وہ ایک دوسرے کو ملامت کریں گے۔ جو لوگ کمزور تھے وہ ان لوگوں سے جو بڑے بن رہے تھے کہیں گے تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مؤمن ہوتے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ
الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲ بڑے بن کر رہنے والے ان کمزور لوگوں کو جواب دیں گے کہ کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا جب کہ وہ تمہارے پاس آ چکی تھی؟ نہیں بلکہ تم خود مجرم تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ
اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳ کمزور لوگ بڑے بن کر رہنے والوں سے کہیں گے نہیں، بلکہ تمہاری رات دن کی مکاری تھی۔ جب تم ہم سے کہتے تھے کہ اللہ سے کفر کریں اور اس کے ہمسر ٹھہرائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو دل میں پشیمان ہونگے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ وہ بدلہ میں وہی پائیں گے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴ ہم نے جس بستی میں بھی کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تو اس کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا، کہ جو پیغام دے کر تم بھیجے گئے ہو، ہم اس کے منکر (انکار کرنے والے) ہیں۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵ اور انہوں نے کہا، ہم تم سے زیادہ مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو ہرگز عذاب نہیں دیا جائے گا۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶ کہو، میرا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى
اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ
بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷ تمہارے مال اور تمہاری اولاد وہ چیز نہیں ہے جو تمہیں ہمارا مقرب بناتی ہو۔ البتہ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیا، تو ان کیلئے ان کے اعمال کی دوہری جزا ہے، اور وہ (جنت کے) بالاخانوں میں چین سے رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ
مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو بے اثر کرنے کیلئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں، وہ عذاب میں گرفتار کر لئے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَيَقْدِرُ لَهٗ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹ کہو، میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اس کی جگہ وہ تم کو اور دیتا ہے۔ اور وہ بہترین رازق ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ أَهٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۴۰﴾

[۴۰] اور وہ دن جب ان سب کو وہ جمع کریگا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾

[۴۱] وہ عرض کریں گے، پاک ہے تو۔ ہمارا دوست تو ہے نہ کہ یہ لوگ۔ دراصل یہ لوگ جنوں کی عبادت کرتے رہے ہیں۔ ان میں سے اکثر ان ہی پر اعتقاد رکھتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲﴾

[۴۲] تو آج کے دن تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔ اور ظالموں سے ہم کہیں گے چکھو اب آگ کے عذاب کا مزا جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هٰذَآ إِلَّآ إِفْكٌ مُفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿۴۳﴾

[۴۳] ان لوگوں کو جب ہماری روشن آیتیں سنائی جاتی ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ یہ تو بس ایک آدمی ہے، جو چاہتا ہے کہ تم کو ان چیزوں سے روک دے جن کی پرستش تمہارے باپ دادا کرتے آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض من گھڑت جھوٹ ہے۔ اور ان کافروں کے سامنے جب حق آیا، تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿۴۴﴾

[۴۴] ہم نے ان کو کتابیں نہیں دی تھیں جن کو وہ پڑھتے ہوں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تھا۔

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۴۵﴾

[۴۵] ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ یہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا اس کے عشر عشیر کو بھی یہ نہیں پہنچے۔ انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا، تو دیکھو کیسی رہی میری سزا !

قُلْ إِنَّمَآ أَعِظُكُمْ بِوٰحِدَةٍ ۖ أَنْ تَقُومُوا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرٰدٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿۴۶﴾

[۴۶] کہو، میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ وہ یہ کہ اللہ کیلئے تم دو دو مل کر اٹھو اور اکیلے اکیلے بھی اور سوچو۔ تمہارے ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے۔ وہ تو ایک سخت عذاب سے پہلے تمہیں خبردار کرنے والا ہے۔

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۴۷﴾

[۴۷] کہو، اگر میں نے تم سے کوئی اجر مانگا ہے تو وہ تمہارے ہی لئے ہے۔ میرا اجر تو اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۴۸﴾

[۴۸] کہو، میرا رب حق کا القا کرتا ہے۔ وہ غیب کی تمام باتوں کا جاننے والا ہے۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾

۴۹ کہو، حق آ گیا اور باطل نہ پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور نہ دوسری مرتبہ پیدا کرے گا۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ
فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾

۵۰ کہو، اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو میرا رب میری طرف نازل کرتا ہے۔ وہ سب کچھ سننے والا اور نہایت قریب ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾

۵۱ اور اگر تم انہیں دیکھ لیتے، جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے اور بھاگ نہ سکیں گے۔ اور قریب ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

۵۲ (اُس وقت) یہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے۔ اور اتنی دور سے یہ اس کو کہاں پا سکتے ہیں۔

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ
مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

۵۳ اس سے پہلے انہوں نے اس کا انکار کیا تھا۔ اور دور سے اٹکل کے تیر چلاتے رہے۔

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾

۵۴ (اُس روز) ان کے اور ان کی (اس) خواہش کے درمیان رکاوٹ کھڑی کر دی جائے گی، جس طرح ان کے پیش رو ہم مشربوں کے ساتھ معاملہ کیا جا چکا ہوگا۔ وہ بھی ایسے شک میں پڑے ہوئے تھے جس نے ان کو الجھن میں ڈال دیا تھا۔

۳۵۔ فَاطِـــرُ

نام پہلی آیت میں لفظ ' فاطر ' (پیدا کرنے والا) آیا ہے اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'فاطرؔ' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون اس سورہ میں اللہ کی خلاقیت کو اس کے واحد الٰہ ہونے کی بنیاد قرار دیتے ہوئے، رسالت اور آخرت کو اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ یہ اس کی شانِ خلاقیت کا مظہر ہیں۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۸ تمہیدی آیات ہیں جن میں اللہ کی خلاقیت اور ربوبیت کو واضح کرتے ہوئے لوگوں کو توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔ان آیات میں گویا پوری سورہ کا خلاصہ آ گیا ہے۔

آیت ۹ تا ۱۸ میں توحید اور آخرت کا تفصیلی بیان ہے اور شرک کی تردید ہے۔

آیت ۱۹ تا ۲۶ میں رسالت کا بیان ہے اور رسول پر ایمان نہ لانے والوں کا انجام بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۲۷ تا ۳۸ میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ کی نشانیوں کے ذریعہ اس کی جو معرفت حاصل ہوتی ہے، اور کتابِ الٰہی کے ذریعہ جو علم حاصل ہوتا ہے وہ ہدایت کی راہ کھول دیتا ہے، جس سے ابدی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔اور اس علم و معرفت سے بے نیازی کا نتیجہ کفر ہے۔ اور اس کا انجام ابدی ہلاکت۔

آیت ۳۹ تا ۴۵ میں شرک کرنے والوں کو تنبیہ ہے۔

سُورَةُ فَاطِرٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٣

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ۝٤

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧

۳۵۔ سُورَةُ فَاطِر

آیات: ۴۵

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں، اور زمین کا خالق اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے، جن کے دو دو، اور تین تین اور چار چار پَر ہیں۔ وہ تخلیق میں جس طرح چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲ اللہ لوگوں کیلئے جس رحمت کا (دروازہ) کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جس کو روک لے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں۔ وہ غالب ہے حکمت والا۔

۳ لوگو! تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں انہیں یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان وزمین سے رزق دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کو کہاں پھیرا جا رہا ہے؟

۴ اگر یہ لوگ (اے نبی!) تم کو جھٹلاتے ہیں تو تم سے پہلے بھی کتنے ہی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔ اور سارے امور بالآخر اللہ ہی کے حضور پیش ہوں گے۔

۵ لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے، اور نہ وہ بڑا فریب کار تم کو اللہ کے بارے میں فریب میں رکھے۔

۶ بلاشبہ شیطان تمہارا دشمن ہے۔ لہٰذا اس کو دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے گروہ کو (اپنی طرف) اس لئے بلاتا ہے، تا کہ وہ دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں۔

۷ جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸

[۸] کیا وہ جس کا بُرا عمل اس کے لئے خوشنما بنادیا گیا ہو، اور وہ اسے اچھا خیال کرتا ہو (ہدایت پاسکتا ہے!) حقیقت یہ ہے کہ اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، تو (اے نبی!) تمہاری جان ان کے غم میں نہ گھلے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اس کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے۔

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ
فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹

[۹] وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، اور وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں، پھر ہم اس کو مُردہ خطہ کی طرف لے جاتے ہیں، اور اس کے ذریعہ زمین کو جو مُردہ ہو چکی تھی زندہ کر دیتے ہیں۔ (قیامت کے دن) مُردوں کا جی اٹھنا اسی طرح ہوگا۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّـيِّاٰتِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝۱۰

[۱۰] جو عزت چاہتا ہو اسے جان لینا چاہئے کہ عزت ساری کی ساری اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اس کی طرف پاکیزہ کلمہ چڑھتا ہے اور عملِ صالح کو وہ رفعت بخشتا ہے۔ اور جو لوگ بُری چالیں چل رہے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کی چالیں تباہ ہو کر رہیں گی۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ
وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۱

[۱۱] اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تمہارے جوڑے بنادئے۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ کوئی عمر والا لمبی عمر نہیں پاتا اور نہ اس کی عمر میں کمی ہوتی ہے، مگر یہ سب ایک کتاب میں درج ہے۔ یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ
وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

[۱۲] اور دونوں دریا یکساں نہیں ہیں۔ ایک شیریں، پیاس بجھانے والا اور پینے میں خوشگوار ہے اور دوسرا کھاری کڑوا۔ اور تم دونوں سے تازہ گوشت (نکال کر) کھاتے ہو، اور زینت کی چیزیں نکالتے ہو جن کو تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اس کو چیرتی ہوئیں چلی جاتی ہیں، تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور، تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝۱۳

۱۳ وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور رات کو دن میں۔ اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقتِ مقررہ تک کیلئے رواں ہے۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کو چھوڑ کر تم جن کو پکارتے ہو وہ ایک 'قطمیر' جتنا بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا
لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ
مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝۱۴

۱۴ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار سن نہیں سکتے۔ اور اگر سن بھی لیں تو اس کے جواب میں تمہارے لئے کچھ کر نہیں سکتے۔ اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔ اور اس باخبر کی طرح تمہیں (اصل حقیقت) کوئی نہیں بتلا سکتا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ۝۱۵

۱۵ لوگو! تم ہی اللہ کے محتاج ہو۔ اللہ تو بے نیاز (بے محتاج) اور خوبیوں والا ہے، حمد کا مستحق۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۶

۱۶ وہ چاہے تو تمہیں ختم کر دے اور ایک نئی مخلوق لا کھڑی کر دے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۱۷

۱۷ ایسا کرنا اللہ کیلئے کچھ بھی مشکل نہیں۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا
لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ
وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۸

۱۸ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے کسی کو پکارے گا، تو کوئی بھی اس کے بوجھ کا کوئی حصہ اپنے سر نہ لے گا، خواہ وہ اس کا قرابت دار ہی کیوں نہ ہو۔ (اے نبی!) تم ان ہی لوگوں کو خبر دار کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو پاکیزگی اختیار کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے۔ اور پہنچنا سب کو اللہ ہی کے حضور ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝۱۹

۱۹ اندھا اور بینا دونوں یکساں نہیں ہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝۲۰

۲۰ نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہے۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝۲۱

۲۱ نہ چھاؤں اور دھوپ یکساں ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ
وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۲۲

۲۲ اور نہ زندہ اور مُردے یکساں ہیں۔ اللہ جن کو چاہتا ہے سنواتا ہے۔ اور تم ان کو سنا نہیں سکتے جو قبروں کے اندر ہیں۔

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾

۲۳ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ
إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾

۲۴ ہم نے تم کو (اے پیغمبر!) حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر۔ اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ آیا ہو۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾

۲۵ اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی (رسولوں کو) جھٹلا چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾

۲۶ پھر جن لوگوں نے کفر کیا ان کو میں نے پکڑ لیا، تو دیکھو کیسی تھی میری سزا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ
ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ
وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾

۲۷ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے، اور اس کے ذریعے پھل پیدا کرتا ہے، جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ اور پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ مختلف رنگوں کے خطے ہیں اور گہرے سیاہ بھی۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

۲۸ اسی طرح انسانوں، جانوروں، اور چوپایوں کے رنگ بھی مختلف ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔ بلاشبہ اللہ غالب معاف کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ
تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ﴿٢٩﴾

۲۹ جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایک ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ
إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾

۳۰ تاکہ وہ ان کو، ان کا پورا پورا اجر دے اور اپنے فضل سے مزید عطا کرے۔ یقیناً وہ مغفرت فرمانے والا اور قدرداں ہے۔

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾

۳۱ اور (اے نبی!) ہم نے جو کتاب تمہاری طرف وحی کی ہے وہی حق ہے، ان کتابوں کی تصدیق کرنے والی جو اس سے پہلے آچکی ہیں۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ
بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾

۳۲ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا ان کو، جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب کیا۔ تو کوئی ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے، تو کوئی میانہ رو ہے۔ اور کوئی اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے۔ یہ بہت بڑا فضل ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن
ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾

۳۳ ہیشگی کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اس میں ان کا لباس ریشم ہوگا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا
لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔ ہمارا رب بڑا بخشنے والا ہے قدر فرمانے والا ہے۔

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا
نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾

۳۵ جس نے ہمیں اپنے فضل سے اس اقامت کے گھر میں ٹھہرایا۔ یہاں نہ ہمیں کوئی مشقت پیش آتی ہے اور نہ تکان لاحق ہوتی ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي
كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾

۳۶ اور جنہوں نے کفر کیا، ان کیلئے جہنم کی آگ ہے۔ نہ ان کو قضا آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ان سے اس کا عذاب ہلکا کر دیا جائے گا۔ اس طرح ہم بدلہ دیں گے ہر ناشکرے کو۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ
مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا
فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾

۳۷ اور وہ اس میں چیخ چیخ کر کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال۔ اب ہم اچھا عمل کریں گے۔ ان اعمال سے مختلف جو ہم کرتے رہے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ کوئی یاددہانی حاصل کرنا چاہتا تو یاددہانی حاصل کرسکتا تھا۔ اور تمہارے پاس خبردار کرنے والا بھی آ گیا تھا۔ اب مزا چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾

۳۸ اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے۔ وہ سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ
وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ
الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾

۳۹ اسی نے تم کو زمین میں خلیفہ (بااختیار) بنایا ہے۔ تو جو کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اُسی پر پڑیگا۔ اور کافروں کیلئے ان کا کفر، ان کے رب کے نزدیک اس کے غضب ہی کو بڑھانے والا ہوگا۔ اور کافروں کے لئے ان کا کفر، ان کے خسارہ ہی میں اضافہ کرے گا۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ
الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

۴۰ کہو، کیا تم نے دیکھا اپنے ان شریکوں کو، جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو! مجھے بتاؤ انہوں نے زمین میں سے کوئی چیز پیدا کی ہے؟ یا آسمانوں میں ان کی کوئی حصہ داری ہے؟ یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے تو وہ اس کی کسی واضح حجت پر ہیں؟ نہیں بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے محض فریب کے وعدے کر رہے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ
زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

۴۱ بلاشبہ اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے بعد کوئی نہیں ہے جو ان کو تھام سکے۔ بلاشبہ وہ بڑا حلیم اور غفور ہے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ
لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ
مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿۴۲﴾

۴۲ یہ لوگ اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا آیا، تو وہ ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت اختیار کرنے والے بنیں گے۔ مگر جب خبردار کرنے والا ان کے پاس آ گیا تو ان کی دوری ہی میں اضافہ ہو گیا۔

اِۨسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ
السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ
اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

۴۳ یہ زمین میں تکبر کرنے لگے اور بُری چالیں چلنے لگے۔ حالانکہ بُری چالیں ان ہی کو گرفت میں لیتی ہیں۔ اب کیا یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے ساتھ بھی وہی معاملہ کیا جائے، جو پچھلی قوموں کے ساتھ کیا گیا تھا۔ ایسا ہے تو تم اللہ کے قاعدے میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے، اور نہ اللہ کے قاعدے کو ٹلتا ہوا دیکھو گے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

۴۴ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے، ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو، ان سے پہلے گذر چکے ہیں۔ جب کہ وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور تھے۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اللہ کو عاجز کرنے والی ہو۔ وہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا
مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۠ ﴿۴۵﴾

۴۵ اگر وہ لوگوں کو ان کے عمل کی پاداش میں پکڑتا، تو زمین پر ایک جاندار کو بھی نہیں چھوڑتا۔ مگر وہ انہیں ایک وقتِ مقرر تک کیلئے مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کا وقت مقرر آ جائے گا، تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھ لے گا۔

۳۶۔ یٰـس

نام سورۂ کا آغاز 'ی' (یا) اور 'س' (سین) دو حرفوں سے ہوا ہے اس مناسبت سے اس کا نام سورۂ یٰس ہے۔

زمانۂ نزول مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے درمیانی دور کے اخیر میں نازل ہوئی ہوگی، نیز یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہوگی، کیوں کہ اس میں خبردار کرنے والے (نذیر) کا ذکر مجملاً ہوا تھا اور اس میں زیادہ وضاحت کے ساتھ ہوا ہے۔

مرکزی مضمون آخرت کے انجام سے خبردار کرنا ہے، اس طور سے کہ غفلت میں پڑے ہوئے لوگ جاگ اٹھیں اور انہیں اپنے مستقبل اور اپنی نجات کی فکر دامن گیر ہو۔ رسول کی بعثت اسی لئے ہوتی ہے کہ وہ خبردار کرنے کا یہ فریضہ انجام دے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۱۲ میں رسول کی صداقت پر قرآن کی شہادت پیش کرتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ اس کی بعثت کا مقصد غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو خبردار کرنا ہے۔

آیت ۱۳ تا ۳۲ میں عبرت کیلئے ایک بستی کی مثال پیش کی گئی ہے جس نے خبردار کرنے والے رسولوں کو جھٹلایا تھا۔ نتیجہ یہ کہ اللہ نے عذاب بھیج کر اس کو تباہ کر دیا۔

آیت ۳۳ تا ۵۰ میں توحید کی نشانیوں کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے منکرین کے اعتراضات کی تردید کی گئی ہے۔

آیت ۵۱ تا ۶۵ میں قیامت کے احوال اس طور سے پیش کئے گئے ہیں کہ پڑھنے والا محسوس کرنے لگتا ہے کہ قیامت برپا ہوگئی ہے اور وہ میدانِ حشر میں کھڑا ہے۔

آیت ۶۶ تا ۶۸ میں منکرین کو تنبیہ ہے۔

آیت ۶۹ تا ۸۳ میں رسالت، توحید اور دوسری زندگی سے متعلق منکرین کے شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔

فضیلت کے بارے میں روایتیں اس سورہ کی فضیلت میں ترمذی نے حضرت انس سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یٰس قرآن کا دل ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے صراحت کی ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور اس کا ایک راوی ہارون ابو محمد مجہول ہے۔

(دیکھئے ترمذی ابواب فضائل القرآن)

دوسری حدیث ابوداؤد کی ہے جس میں انہوں نے معقل بن یسار سے نبی ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ:

اقرأوا یٰس علیٰ موتاکم "مرنے والوں پر یٰس پڑھا کرو" (ابوداود کتاب الجنائز)

یہ روایت ابوعثمان نے اپنے والد کے واسطہ سے معقل بن یسار سے بیان کی ہے۔ لیکن امام ذہبی، ابوعثمان کے بارے میں لکھتے ہیں "نہ اس کا باپ معروف ہے اور نہ وہ"۔ (دیکھئے میزان الاعتدال ج ۴ ص ۵۵۰)

اس مضمون کی روایتیں مسند احمد اور دیگر کتب حدیث میں بھی بیان ہوئی ہیں۔ لیکن اسناد کے اعتبار سے یہ صحت کے درجہ کو نہیں پہنچتیں اس لئے ان کو ارشادِ رسول نہیں قرار دیا جا سکتا۔ اور یہ بات بھی ثابت نہیں ہے کہ صحابہ اس سورہ کو کسی شخص کی جانکنی کے موقع پر پڑھا کرتے تھے۔

سُوْرَةُ يٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾

۳٦۔سُوْرَةُ یٰسٓ

آیات: ۸۳

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ یا۔سین۔

۲ قسم ہے حکمت بھرے قرآن کی۔

۳ تم یقیناً رسولوں میں سے ہو۔

۴ سیدھے راستہ پر۔

۵ یہ نازل کیا ہوا ہے اُس کا جو غالب اور رحیم ہے۔

٦ تاکہ تم ایک ایسی قوم کو خبردار کرو جس کے آباء واجداد کو خبردار نہیں کیا گیا تھا۔اس لئے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۷ ان میں سے اکثر لوگوں پر ہمارا قول صادق آ چکا ہے۔اس لئے وہ ایمان نہیں لاتے۔

۸ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں، جو اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں۔اس لئے ان کے سر اوپر کو اٹھ کر رہ گئے ہیں۔

۹ ہم نے ان کے آگے بھی ایک دیوار کھڑی کر دی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار۔اور ہم نے ان کو ڈھانک دیا ہے، لہٰذا انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔

۱۰ ان کیلئے یکساں ہے تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو۔وہ ایمان لانے والے نہیں۔

۱۱ تم اسی کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے، اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے۔ایسے شخص کو مغفرت اور باعزت اجر کی خوشخبری دو۔

۱۲ ہم یقیناً مُردوں کو زندہ کریں گے۔اور ہم لکھ رہے ہیں جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا اور جو آثار (نقوش) انہوں نے پیچھے چھوڑے۔ہم نے ہر چیز کو ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳ ان کو مثال کے طور پر بستی والوں کا واقعہ سناؤ، جب ان کے پاس رسول آئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴ جب ہم نے ان کے پاس دو رسول بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرا رسول بھیج کر (ان رسولوں کی) تائید کی۔ ان سب نے کہا ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵ ان لوگوں نے جواب دیا۔ تم تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو اور رحمٰن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی ہے۔ تم بالکل جھوٹ بولتے ہو۔

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶ انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

۱۷ اور ہماری ذمہ داری اس کے سوا کچھ نہیں کہ صاف صاف پیغام پہنچا دیں۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸ ان لوگوں نے کہا ہم تو تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم کو سنگسار کر دیں گے۔ اور تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا پاؤ گے۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ اَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ انہوں نے (رسولوں نے) جواب دیا: تمہاری نحوست تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کیا یہ (سزا) اس بنا پر (دوگے) کہ تمہیں نصیحت کی گئی۔ واقعہ یہ ہے کہ تم حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا: میری قوم کے لوگو! رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱ پیروی کرو اُن لوگوں کی جو تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتے اور راہِ راست پر ہیں۔

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲ اور میں کیوں نہ عبادت کروں اس کی، جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾

۲۳ کیا میں اس کو چھوڑ کر اور معبود بنا لوں؟ اگر رحمٰن مجھے تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش میرے کام آ سکتی ہے، اور نہ وہ مجھے چھڑا سکتے ہیں۔

إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

۲۴ اگر میں ایسا کروں تو میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

۲۵ میں تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا، تو میری بات سنو۔

قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶ ارشاد ہوا جنت میں داخل ہو جا۔ اس نے کہا کاش! میری قوم جان لیتی۔

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷ کہ میرے رب نے میری مغفرت فرمائی اور مجھے باعزت لوگوں میں شامل کیا۔

وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ
وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

۲۸ اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا۔ اور نہ ہم لشکر اتارا کرتے ہیں۔

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

۲۹ بس ایک ہولناک آواز تھی کہ سب بجھ کر رہ گئے۔

يَٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ
إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰ افسوس بندوں کے حال پر، جو رسول بھی ان کے پاس آیا اس کا وہ مذاق ہی اڑاتے رہے۔

أَلَمْ يَرَوْا۟ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ ٱلْقُرُونِ
أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

۳۱ کیا انہوں نے دیکھا نہیں، کہ ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، اور وہ لوگ ان کے پاس واپس آنے والے نہیں۔

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

۳۲ اور یقیناً سب ہی ہمارے حضور حاضر کئے جائیں گے۔

وَءَايَةٌ لَّهُمُ ٱلْأَرْضُ ٱلْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳ اور ایک بڑی نشانی ان کیلئے مردہ زمین ہے۔ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس سے غلہ نکالا جسے وہ کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّٰتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَٰبٍ
وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ ٱلْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

۳۴ ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دئے۔

لِيَأْكُلُوا۟ مِن ثَمَرِهِۦ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵ تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں۔ یہ ان کے ہاتھ کا کام نہیں ہے۔ پھر کیا وہ شکر نہیں کریں گے!

سُبْحَٰنَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلْأَزْوَٰجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۢبِتُ ٱلْأَرْضُ
وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

۳۶ پاک ہے وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کئے۔ زمین کی نباتات میں سے بھی، ان کے اپنے اندر سے بھی، اور ان چیزوں کے اندر سے بھی، جن کو وہ نہیں جانتے۔

وَءَايَةٌ لَّهُمُ ٱلَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ ٱلنَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷ ان کیلئے ایک نشانی رات ہے۔ ہم اس سے دن کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾

[۳۸] اور سورج اپنی جائے قرار کی طرف چلا جارہا ہے۔ یہ اس ہستی کی منصوبہ بندی ہے جو غالب اور علم والا ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾

[۳۹] اور چاند کہ ہم نے اس کی منزلیں مقرر کردی ہیں، یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح رہ جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ
وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾

[۴۰] نہ سورج کے بس میں ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب ایک ایک دائرہ میں حرکت کررہے ہیں۔

وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾

[۴۱] اور ان کیلئے ایک بڑی نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾

[۴۲] اور ان کیلئے اُسی کی مانند اور (کشتیاں) پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ﴿۴۳﴾

[۴۳] اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کردیں، پھر نہ ان کا کوئی فریادرس ہوگا اور نہ وہ بچائے جاسکیں گے۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۴۴﴾

[۴۴] مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ایک وقت تک کیلئے فائدہ اٹھانے کا سامان ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾

[۴۵] اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس چیز سے جو تمہارے آگے اور پیچھے ہے، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (تو وہ منہ موڑ لیتے ہیں)

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾

[۴۶] اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی ان کے پاس آتی ہے، وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۷﴾

[۴۷] اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں بخشا ہے اس میں سے (محتاجوں پر) خرچ کرو، تو یہ کافر ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں۔ کیا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا۔ تم لوگ صریح گمراہی میں پڑ گئے ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾

[۴۸] اور کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ)۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹ یہ لوگ بس ایک ہولناک آواز کے منتظر ہیں، جو انہیں اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے، آ پکڑ لے گی۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰ پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ ہی سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱ اور صور پھونکا جائے گا، تو یکایک وہ اپنی قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲ کہیں گے افسوس ہم پر! کس نے ہم کو ہماری خواب گاہوں سے اٹھایا؟ ---- یہ وہی ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳ بس ایک ہولناک آواز ہوگی اور دفعتہً وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر کر دیئے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴ آج کسی پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ اور تمہیں وہی کچھ بدلہ میں ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵ آج جنت والے اپنے مشغلوں میں شاداں وفرحاں ہونگے۔

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷ اس میں ان کیلئے میوے ہوں گے، اور جو کچھ وہ طلب کریں گے وہ انہیں ملے گا۔

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

۵۸ ان کو سلام کہلایا جائے گا رب رحیم کی طرف سے۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹ اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾

۶۰ اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہیں ہدایت نہیں کی تھی کہ شیطان کی عبادت نہ کرو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲ پھر بھی اس نے تم میں سے بڑی خلقت کو گمراہ کر لیا۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۳ یہ ہے وہ جہنم، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴ اب داخل ہو جاؤ اس میں اس کفر کی پاداش میں، جو تم کرتے رہے۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾

۶۵ آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے۔اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے، اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾

۶۶ اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں، پھر وہ راستہ کی طرف بڑھیں۔انہیں کہاں سے دکھائی دے گا؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

۶۷ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کی جگہ ہی پر مسخ کر دیں، پھر نہ وہ آگے بڑھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸ اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کو ہم خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔پھر کیا وہ عقل سے کام نہیں لیتے؟

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

۶۹ ہم نے اس (نبی) کو شعر کہنا نہیں سکھایا، اور نہ یہ اس کے شایانِ شان ہے۔یہ تو ایک یاددہانی اور واضح قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

۷۰ تاکہ وہ ان لوگوں کو خبردار کر دے جو زندہ ہیں۔اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾

۷۱ کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے، ان کیلئے چوپائے پیدا کئے، تو وہ ان کے مالک ہیں۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾

۷۲ اور ہم نے اُن کو اُن کے ماتحت کر دیا، تو ان میں سے کوئی ان کی سواری کے کام آتا ہے اور کسی کا وہ گوشت کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

۷۳ اور ان کے لئے ان میں دوسری منفعتیں اور مشروبات بھی ہیں۔ پھر کیا وہ شکر نہیں کریں گے؟

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾

۷۴ مگر انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں، اس امید پر کہ ان کی مدد کی جائے گی۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

۷۵ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے، بلکہ یہ ان کے لشکر کی حیثیت سے حاضر کر دیئے جائیں گے۔

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

٧٦ تو ان کی باتیں تمہارے لئے باعثِ رنج نہ ہوں۔ہم اُن کی ان باتوں کو بھی جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں،اوران کو بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

٧٧ کیاانسان نے غور نہیں کیا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا،پھر وہ کھلا جھگڑالو بن کر اٹھ کھڑا ہوا !

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

٧٨ اور ہمارے لئے مثالیں بیان کرتا ہے،اوراپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔کہتا ہے ہڈیوں کو کون زندہ کرسکتا ہے جب کہ وہ بوسیدہ ہوچکی ہوں گی۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

٧٩ کہو ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا۔اوروہ ہر مخلوق کو جانتا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

٨٠ وہی ہے جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کردی اورتم اس سے آگ جلاتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

٨١ کیاوہ جس نے آسمانوں اورزمین کو پیدا کیا،اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسوں کو پیدا کرے۔کیوں نہیں؟ وہ بڑا پیدا کرنے والا علم والا ہے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

٨٢ وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے حکم دیتا ہے کہ ہوجا! اوروہ ہوجاتی ہے۔

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

٨٣ تو پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اقتدار ہے،اوراسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۳۷۔ الصَّافَّات

نام سورہ کا آغاز وَالصّٰفّٰتِ (قسم ہے صف بستہ فرشتوں کی) سے ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'الصافات' ہے۔

زمانۂ نزول آیات کی ترکیب اور مضامین سے اندازا ہوتا ہے کہ یہ مکہ کے درمیانی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون اس سورہ میں اللہ کے واحد معبود ہونے پر ایک اور انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔اور اس کی تائید میں ملأ اعلیٰ کی شہادت پیش کی گئی ہے۔نیز اس حقیقت کو ماننے کے نتیجہ میں مرتب ہونے والی جزا اور نہ ماننے کے نتیجہ میں ملنے والی سزاؤں کو اس طرح پیش کیا گیا ہے، کہ مستقبل کے احوال کی ایک جھلک آج ہی دیکھی جاسکتی ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۱۰ میں اللہ کے واحد معبود ہونے پر فرشتوں کی شہادت پیش کی گئی ہے۔اور واضح کیا گیا ہے کہ شیطانوں کی پہنچ ملأ اعلیٰ تک نہیں ہے،انہیں اس سے دور رکھا گیا ہے۔

آیت ۱۱ تا ۷۴ میں دوسری زندگی کے احوال پیش کئے گئے ہیں۔ایک طرف غیر اللہ کے پرستاروں کا بُرا انجام بیان کیا گیا ہے تو دوسری طرف اللہ کے پرستاروں کا بہترین انجام۔

آیت ۷۵ تا ۱۴۸ میں متعدد انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ ہے،جنھوں نے دعوتِ توحید کو پیش کرتے ہوئے طرح طرح کے مصائب برداشت کئے اور اللہ کی راہ میں زبردست قربانیاں پیش کیں۔اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اس کا بہترین صلہ عطا فرمایا۔

آیت ۱۴۹ تا ۱۷۰ میں مشرکین کے باطل عقائد،خاص طور سے فرشتوں کے بارے میں غلط تصورات کی تردید کرتے ہوئے فرشتوں کا اپنا بیان پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۱۷۱ تا ۱۸۲ سورہ کی اختتامی آیات ہیں،جن میں رسول کے لئے نصرت الٰہی اور اللہ کے لشکر یعنی رسول کے پیروؤں کیلئے غلبہ کی خوشخبری دی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ اِۨلْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖۗ﴿۸﴾

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۪﴿۱۲﴾

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۪﴿۱۳﴾

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۪﴿۱۴﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ﴿۱۵﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۱۶﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ﴿۱۷﴾

۳۷۔ سُوْرَةُ الصَّافَّات

آیات: ۱۸۲

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ صف بہ صف کھڑے ہونے والے (فرشتوں) کی قسم۔

۲ اور ڈانٹنے دھتکارنے والوں کی۔

۳ اور ذکر (الٰہی) کی تلاوت کرنے والوں کی۔

۴ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۵ وہ جو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی موجودات کا رب ہے، اور تمام مشرقوں کا رب۔

۶ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے۔

۷ اور ہر سرکش شیطان سے اس کو محفوظ کردیا ہے۔

۸ وہ ملأ اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے، اور ہر طرف سے ان پر مار پڑتی ہے۔

۹ وہ دھتکارے جاتے ہیں اور ان کیلئے دائمی عذاب ہے۔

۱۰ اگر کوئی کچھ اچک لے، تو ایک چمکتا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۱۱ ان سے پوچھو، کیا ان کو پیدا کرنا مشکل ہے یا جن کو ہم پیدا کرچکے ہیں ان کو پیدا کرنا مشکل تھا؟ ہم نے ان کو لیسدار مٹی سے پیدا کیا ہے۔

۱۲ تم تعجب کرتے ہو، اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

۱۳ اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔

۱۴ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔

۱۵ اور کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے۔

۱۶ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن کر رہ جائیں گے تو ہمیں اٹھا کھڑا کیا جائے گا؟

۱۷ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ﴿۱۸﴾

18 کہو، ہاں اور تم ذلیل بھی ہو جاؤ گے۔

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ﴿۱۹﴾

19 وہ تو ایک ہی ڈانٹ ہوگی اور دفعتہً وہ (قیامت کا منظر) دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۲۰﴾

۲۰ کہیں گے ہم پر افسوس یہ بدلہ کا دن ہے۔

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۱﴾

۲۱ یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۲۲﴾

۲۲ جمع کرو ظالموں کو اور ان کے ساتھیوں کو، اور ان کو بھی جن کی یہ پرستش کیا کرتے تھے۔

مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۳﴾

۲۳ اللہ کو چھوڑ کر (جن کی یہ پرستش کیا کرتے تھے)۔ پھر ان سب کو جہنم کا راستہ دکھاؤ۔

وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ﴿۲۴﴾

۲۴ اور انہیں (ذرا) ٹھہراؤ۔ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿۲۵﴾

۲۵ کیا بات ہے! اب تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾

۲۶ بلکہ یہ تو آج بڑے فرمانبردار بنے ہوئے ہیں۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۷﴾

۲۷ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم ردوکد کرینگے۔

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾

۲۸ کہیں گے۔ تم ہی ہمارے پاس دہنی طرف سے آتے تھے۔

قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۲۹﴾

۲۹ وہ جواب دیں گے نہیں، بلکہ تم خود ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿۳۰﴾

۳۰ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا۔ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿۳۱﴾

۳۱ بالآخر ہم پر ہمارے رب کا فرمان پورا ہو کر رہا۔ ہم کو (عذاب کا) مزا چکھنا ہی ہوگا۔

فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿۳۲﴾

۳۲ تو ہم نے تم کو بہکایا۔ ہم خود بہکے ہوئے تھے۔

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۳﴾

۳۳ اس طرح اس دن وہ سب عذاب میں شریک ہوں گے۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۴﴾

۳۴ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کریں گے۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۵﴾

۳۵ یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تکبر کرتے۔

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿۳۶﴾

۳۶ اور کہتے، ہم ایک دیوانہ شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں!

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	۳۷ حالانکہ وہ حق لے کر آیا تھا، اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی تھی۔
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	۳۸ اب تم کو دردناک عذاب کا مزا چکھنا ہے۔
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	۳۹ اور تم کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے ہو۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	۴۰ مگر اللہ کے مخصوص بندے اس سے محفوظ ہوں گے۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾	۴۱ ان کیلئے مقرر رزق ہوگا۔
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	۴۲ میوے ہوں گے اور انہیں عزت سے سرفراز کیا جائے گا۔
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	۴۳ نعمت بھری جنتوں میں۔
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	۴۴ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾	۴۵ بہتی ہوئی شراب کے جام، ان کے درمیان گردش میں ہوں گے۔
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾	۴۶ صاف شفاف۔ پینے والوں کیلئے لذت ہی لذت۔
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	۴۷ نہ اس میں کوئی ضرر ہوگا، اور نہ اس سے ان کی عقل جاتی رہے گی۔
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾	۴۸ اور ان کے پاس نیچی نگاہیں رکھنے والی اور حسین آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾	۴۹ گویا وہ انڈے ہیں چھپائے ہوئے۔
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾	۵۰ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر حال دریافت کرینگے۔
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾	۵۱ ان میں سے ایک شخص کہے گا، میرا ایک ساتھی تھا۔
يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾	۵۲ جو کہا کرتا تھا۔ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	۵۳ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن کر رہ جائیں گے تو ہمیں (اٹھا کر) بدلہ دیا جائے گا؟
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	۵۴ ارشاد ہوگا کہ کیا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾	۵۵ وہ جھانک لے گا تو دیکھے گا کہ وہ جہنم کے بیچ میں ہے۔
قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾	۵۶ وہ کہے گا اللہ کی قسم تو، تو مجھے تباہ ہی کر دینے والا تھا۔
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾	۵۷ اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی ان لوگوں میں سے ہوتا جو پکڑ کر لائے گئے ہیں۔

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾	۵۸	کیا یہ بات نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟
إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾	۵۹	بس پہلی موت تھی جو آ چکی اور نہ ہمیں کوئی عذاب دیا جائے گا۔
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾	۶۰	یقیناً یہی بڑی کامیابی ہے۔
لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾	۶۱	ایسی ہی کامیابی کیلئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئیے۔
أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾	۶۲	یہ ضیافت بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟
إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾	۶۳	ہم نے اس کو ظالموں کیلئے فتنہ بنایا ہے۔
إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾	۶۴	وہ ایسا درخت ہے جو جہنم کی تہ سے نکلتا ہے۔
طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾	۶۵	اس کے خوشے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔
فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾	۶۶	وہ اس کو کھائیں گے اور اس سے پیٹ بھریں گے۔
ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾	۶۷	پھر اس پر ان کو پینے کیلئے گرم پانی دیا جائے گا۔
ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾	۶۸	پھر ان کی واپسی آتشِ جہنم کی طرف ہوگی۔
إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾	۶۹	انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔
فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾	۷۰	اور یہ ان ہی کے نقشِ قدم پر دوڑ رہے ہیں۔
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾	۷۱	ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں میں بھی، اکثر لوگ گمراہ ہوئے تھے۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾	۷۲	اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے رسول بھیجے تھے۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾	۷۳	تو دیکھ لو ان لوگوں کا کیا انجام ہوا، جنہیں خبردار کر دیا گیا تھا۔
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾	۷۴	اس انجام سے اللہ کے مخصوص بندے ہی محفوظ رہے۔
وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾	۷۵	اور نوح نے ہمیں پکارا تھا۔ تو کیا ہی خوب ہیں ہم پکار کا جواب دینے والے۔
وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾	۷۶	ہم نے اس کو اور اس کے متعلقین کو سخت تکلیف سے نجات دی۔
وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾	۷۷	اور اسی کی نسل کو باقی رکھا۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾	۷۸	اور بعد والوں میں اس کے لئے ذکرِ جمیل باقی رکھا۔
سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾	۷۹	سلام ہے نوح پر دنیا والوں میں۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝٨٠	۸۰ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ۝٨١	۸۱ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھا۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝٨٢	۸۲ پھر دوسروں کو ہم نے غرق کر دیا۔
وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِیْمَ ۝٨٣	۸۳ اور اسی کی جماعت میں سے ابراہیم تھا۔
اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۝٨٤	۸۴ جب کہ وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر آیا۔
اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝٨٥	۸۵ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ تم کس چیز کی پرستش کرتے ہو؟
اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِیْدُوْنَ ۝٨٦	۸۶ کیا اللہ کو چھوڑ کر من گھڑت معبود چاہتے ہو؟
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝٨٧	۸۷ اور رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ ۝٨٨	۸۸ پھر اس نے ایک نظر تاروں پر ڈالی۔
فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ۝٨٩	۸۹ اور کہا میری طبیعت ناساز ہے۔
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ۝٩٠	۹۰ تو وہ لوگ اس کو چھوڑ کر چلے گئے۔
فَرَاغَ اِلٰٓی اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝٩١	۹۱ پھر وہ چپکے سے ان کے معبودوں کے پاس گیا اور کہا تم لوگ کھاتے نہیں!
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝٩٢	۹۲ کیا بات ہے بولتے بھی نہیں!
فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ ۝٩٣	۹۳ پھر ان پر ٹوٹ پڑا، اور سیدھے ہاتھ سے ان پر ضربیں لگائیں۔
فَاَقْبَلُوْٓا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ ۝٩٤	۹۴ لوگ اس کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔
قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝٩٥	۹۵ اس نے کہا کیا تم لوگ اپنی ہی تراشی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو؟
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٩٦	۹۶ حالانکہ اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور ان چیزوں کو بھی جن کو تم بناتے ہو۔
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ۝٩٧	۹۷ انہوں نے (آپس میں) کہا اس کیلئے ایک آتش کدہ بناؤ اور اس کو دہکتی آگ میں جھونک دو۔
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ۝٩٨	۹۸ انہوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی، مگر ہم نے ان ہی کو نیچا دکھایا۔
وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۝٩٩	۹۹ اور اس نے کہا: میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں وہ میری رہنمائی کرے گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۰

۱۰۰ اے میرے رب مجھے صالح اولاد عطاء فرما۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝۱۰۱

۱۰۱ تو ہم نے اس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ
اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۰۲

۱۰۲ اور جب وہ لڑکا اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچ گیا، تو اس نے کہا: اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں ۔ تو تمہاری کیا رائے ہے ۔ اس نے کہا ابا جان! کر گزریئے جس کا حکم آپ کو دیا جا رہا ہے۔ آپ انشاء اللہ مجھے صابر پائیں گے۔

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝۱۰۳ۚ

۱۰۳ پھر جب دونوں نے اپنے آپ کو (اپنے رب کے) حوالہ کر دیا اور ابراہیم نے اس کو پیشانی کے بل گرا دیا۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۱۰۴ۙ

۱۰۴ تو ہم نے اس کو آواز دی اے ابراہیم!

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۰۵

۱۰۵ تم نے خواب سچ کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـــؤُا الْمُبِيْنُ ۝۱۰۶

۱۰۶ بے شک یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۷

۱۰۷ اور ہم نے اس (لڑکے) کی جان بچالی، ایک عظیم قربانی کے عوض۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۰۸ۖ

۱۰۸ اور ہم نے بعد والوں میں اس کا ذکر جمیل باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ۝۱۰۹

۱۰۹ سلام ہے ابراہیم پر۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۱۰

۱۱۰ اسی طرح ہم نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۱

۱۱۱ یقیناً وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھا۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۱۲

۱۱۲ اور ہم نے اس کو اسحاق کی خوشخبری دی۔ ایک نبی ہوگا صالحین میں سے۔

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓي اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝۱۱۳ۧ

۱۱۳ اور ہم نے اس پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں۔ اور ان دونوں کی نسل میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنی جانوں پر صریح ظلم کرنے والے بھی۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۱۴ۚ

۱۱۴ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر فضل کیا۔

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۱۵ ان کو اور ان کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی۔

۱۱۶ اور ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔

۱۱۷ ان کو روشن کتاب عطا کی۔

۱۱۸ اور انہیں سیدھے راستہ کی ہدایت بخشی۔

۱۱۹ اور بعد والوں میں ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔

۱۲۰ سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر۔

۱۲۱ اسی طرح ہم نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔

۱۲۲ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔

۱۲۳ اور یقیناً الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھا۔

۱۲۴ جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟

۱۲۵ کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو!

۱۲۶ اللہ کو جو تمہارا رب بھی ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی۔

۱۲۷ مگر انہوں نے اسے جھٹلایا تو یقیناً، انہیں گرفتار کر کے پیش کیا جائے گا۔

۱۲۸ البتہ اللہ کے خاص بندے اس سے محفوظ ہوں گے۔

۱۲۹ اور بعد والوں میں ہم نے اس کا ذکر جمیل باقی رکھا۔

۱۳۰ سلام ہے اِلیاسین پر۔

۱۳۱ ہم نیک لوگوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

۱۳۲ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھا۔

۱۳۳ اور لوط بھی رسولوں میں سے تھا۔

۱۳۴ جب ہم نے اس کو اور اس کے تمام متعلقین کو نجات دی۔

۱۳۵ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۳۶﴾	۱۳۶ پھر باقی سب کو ہم نے ہلاک کر ڈالا۔
وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ﴿۱۳۷﴾	۱۳۷ اور تم ان کی (اجڑی ہوئی) بستیوں پر سے گزرتے ہو صبح کو بھی۔
وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۸﴾	۱۳۸ اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے!
وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۹﴾	۱۳۹ اور بے شک یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔
إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۴۰﴾	۱۴۰ جب وہ بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی میں جا پہنچا۔
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۴۱﴾	۱۴۱ پھر (کشتی والوں نے) قرعہ ڈالا تو وہ اس میں مغلوب ہو گیا۔
فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۴۲﴾	۱۴۲ پھر مچھلی نے اسے نگل لیا، اس حال میں کہ وہ (اپنے ہی کو) ملامت کر رہا تھا۔
فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۴۳﴾	۱۴۳ اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔
لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۴۴﴾	۱۴۴ تو لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن تک وہ اس کے پیٹ میں رہتا۔
فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿۱۴۵﴾	۱۴۵ پھر ہم نے اس کو ایک چٹیل زمین پر ڈال دیا اس حال میں کہ وہ نڈھال تھا۔
وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ﴿۱۴۶﴾	۱۴۶ اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگایا۔
وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۴۷﴾	۱۴۷ اور اس کو بھیجا ایک لاکھ سے بھی زیادہ لوگوں کی طرف۔
فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۴۸﴾	۱۴۸ وہ ایمان لائے، لہٰذا ہم نے ایک وقت تک انہیں سامان زندگی دیا۔
فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿۱۴۹﴾	۱۴۹ ان سے پوچھو، کیا تمہارے رب کے لئے بیٹیاں ہیں اور ان کیلئے بیٹے!
أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿۱۵۰﴾	۱۵۰ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور یہ اس کے شاہد ہیں؟
أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿۱۵۱﴾	۱۵۱ سنو، یہ لوگ محض من گھڑت طور پر یہ بات کہہ رہے ہیں۔
وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۵۲﴾	۱۵۲ کہ اللہ کے اولاد ہے، اور یہ بالکل جھوٹے ہیں۔
أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿۱۵۳﴾	۱۵۳ کیا اس نے بیٹوں کے بجائے بیٹیاں پسند کر لیں؟

مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	۱۵۴ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ کیسا فیصلہ کرتے ہو!
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	۱۵۵ کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں!
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾	۱۵۶ یا پھر تمہارے پاس واضح حجت ہے۔
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾	۱۵۷ تو پیش کرو اپنی کتاب، اگر تم سچے ہو۔
وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	۱۵۸ انہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان بھی نسب کا رشتہ جوڑ رکھا ہے۔ اور جنوں کو معلوم ہے کہ وہ گرفتار کر کے پیش کئے جانے والے ہیں۔
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	۱۵۹ ..... اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں......
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾	۱۶۰ بجز اللہ کے خاص بندوں کے۔
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	۱۶۱ پس تم اور وہ جن کی تم پرستش کرتے ہو۔
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	۱۶۲ اس سے کسی کو برگشتہ نہیں کر سکتے۔
اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾	۱۶۳ مگر انہیں کو جو جہنم میں جانے والے ہیں۔
وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾	۱۶۴ اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے۔
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّاۗفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾	۱۶۵ اور ہم صف بستہ رہنے والے ہیں۔
وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	۱۶۶ اور ہم تسبیح کرنے والے ہیں۔
وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾	۱۶۷ یہ لوگ کہا کرتے تھے۔
لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	۱۶۸ اگر ہمارے پاس اگلے لوگوں کی تعلیم ہوتی۔
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾	۱۶۹ تو ہم اللہ کے خاص بندے ہوتے۔
فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	۱۷۰ مگر انہوں نے اس کا انکار کر دیا تو وہ عنقریب جان لیں گے۔
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	۱۷۱ اور ہمارا فرمان ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کیلئے پہلے ہی صادر ہو چکا ہے۔
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	۱۷۲ کہ یقیناً ان کی مدد کی جائے گی۔
وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	۱۷۳ اور ہمارا لشکر ہی غالب ہو کر رہے۔
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾	۱۷۴ تو ان کی طرف سے اپنی توجہ ہٹا لو، ایک وقت تک کیلئے۔

وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ۱۷۵

اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ۱۷۶

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ۱۷۷

وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍۙ ۱۷۸

وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ۱۷۹

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَۚ ۱۸۰

وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَۚ ۱۸۱

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۱۸۲

۱۷۵ اور دیکھتے رہو۔ وہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے۔

۱۷۶ کیا وہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی مچا رہے ہیں؟

۱۷۷ جب وہ ان کے صحن میں اترے گا تو بہت بُری ہوگی ان لوگوں کی صبح، جن کو اس سے خبردار کیا جا چکا ہے۔

۱۷۸ تو ان کی طرف سے توجہ ہٹالو ایک وقت تک کیلئے۔

۱۷۹ اور دیکھتے رہو۔ وہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے۔

۱۸۰ پاک ہے تمہارا رب، رب العزۃ، ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

۱۸۱ اور سلام ہے پیغمبروں پر۔

۱۸۲ اور حمد ہے اللہ رب العالمین کیلئے۔